جن بزرگوں کے یہ قصے ہیں وہ بزرگ اب مدت ہوئی نظروں سے ایک جلوۂ بے قرار کی طرح اوجھل ہو گئے زمانہ بدل گیا مجلسوں کا رنگ کچھ اور ہے بحث و مباحثہ او رفکر و نظر کا موضوع یکسر جدید ہے پچھلی باتوں میں نئے زمانہ کے لیے کوئی دلچسپی نہیں وہ بزرگ اپنے اپنے وقت پر علم و فضل کے آفتاب و مہتاب بن کر چمکے مگر آج تو خاکِ مزار کے سوا ان کا کوئی نشان نہیں ملتا، پہلے کبھی اباجی کی مجلس میں حقائق دین کی گرہیں کھلتیں اور فکر و نظر کے نئے سانچے تیار ہوتے تھے، جن پر ان کی نظر پڑ جاتی تھی۔ وہی کام کا آدمی بن جاتا تھا، جو قدموں میں آکر بیٹھتا تھا وہی کچھ لے کر جاتا تھا مگر آج ان کے مزار پر خاموشی اور سکون کے سوا اور کیا ہے۔

۷۱ رسال کی عمر پوری کر کے شاہ جی نے ۲۱ اگست کی شام کو جانِ جان آفریں کے سپرد کی اور ۲۲ کو بعد ظہر تقریر و خطابت کے اس بادشاہ کو منوں مٹی کے نیچے دبا دیا گیا، شاہ کی موت پر ایک تاریخ ختم ہو گئی ایک عہد گزر گیا، ایک دور پورا ہو گیا، ایک چمن اجڑ گیا، ایک بہار لٹ گئی، تقریر و خطابت کی رونق ختم ہو گئی۔ جرأت و شجاعت کا شیرازہ بکھر گیا، اور خلوص و دیانت پر افسردگی چھا گئی، اب نہ کبھی شاہ نظر آئیں گے، نہ انکی تقریریں سننے کا موقع ملے گا، لیکن جب بادل گرجے گا، بجلی چمکے گی، موسلا دھار بارش ہوگی، طوفان اور سیلاب آئیں گے۔ جب کبھی صبح ہوگی اور جب کبھی شام آئے گی۔ جب کبھی پھول کھلیں گے اور کلیاں مسکرائیں گی، جب کبھی بادِ صبا پھولوں اور کلیوں سے چھیڑ چھاڑ کرتی چمن سے گزرے گی جب کبھی کوئی قرآن پڑھے گا۔ اور جب کوئی رات کی آخری اور خنک ساعتوں میں لاکھوں اور ہزاروں کے مجمع کے سامنے تقریر کرے گا۔ جب کوئی جرم حق گوئی کی پاداش میں قید و بند کی صعوبتوں سے گزرے گا۔ جب کوئی مرد حق اللہ اور اس کے رسولؐ کی عظمت کے لئے اپنے جسم و جان کا نذرانہ وقت کے کسی ظالم اور قاہر کے سامنے پیش کرے گا۔ مجھے اس وقت سید عطاء اللہ شاہ بخاری ضرور یاد آئیں گے کہ ان سب چیزوں میں مجھے عطاء اللہ شاہ بخاری کی شباہت ملے گی۔ عطاء اللہ شاہ کی کچھ ادھوری سی نقل، سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی رسالہ مجاہدانہ اور سحر آفریں زندگی اس کے خلوص و دیانت اس کی تقریر و شعلہ بیانی ان کی عظیم الشان شخصیت ان کی طویل قومی خدمات ان کی بے غرضی بے نفسی اور بے ریائی اس کی حسین جوانی اس کے پروقار بڑھاپے کو اس کے لاکھوں عقیدت مندوں اور دور افتادہ از ہر کا سلام۔

رَحِمَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً وَّغَفَرَ لَہُ اللّٰہُ مَغْفِرَۃً کَامِلَۃً